40441-عورت کا اپنے خاوند کے ساتھ ظہار کرنے کا حکم اور کیا اس کے ذمہ کفارہ ہے ؟

سوال

میرا خاوند میرا بہت زیادہ مذاق اڑاتا اور ٹھٹھا کرتا ہے، اور میں نے بہت صبر کیا، ایک روز اس نے مجھے مختلف قسم کی بہت زیادہ گالیاں دیں تو مجھے بہت رونا اور غصہ آگیا تو میں نے یک زبان ہو کر اسے کہا : تو میرے لیے میرے بھائی کی طرح ہے، میرے لیے میرے بھائی کی پیٹھ کی طرح ہے تو کیا یہ ظہار شمار ہوتا ہے، اور میرے ذمہ کیا کفارہ واجب ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کا مذاق اڑائے اور اس سے استہزاء کرے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑایا کریں، ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ ہی عورتیں عورتوں کا مذاق اڑایا کریں، ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس میں ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ، اور نہ ہی کسی کو برے لقب دو، ایمان کے بعد فسق بہت برا نام ہے، اور جو کوئی توبہ نہ کرے وہی ظالم لوگ ہیں}.الحجرات (11).

اور خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی اور اہل وعیال سے حسن معاشرت کرے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور ان عورتوں کے ساتھ اچھے طریقہ سے بود و باش رکھو}.النساء (19)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے بہتر ہو، اور میں اپنے اہل وعیال کے لیے تم سے بہتر ہوں"

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، دیکھیں : حدیث نمبر (3895).

اور آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ اپنے خاوند کی تکلیف پر صبر و تحمل سے کام لیں، اور اس کے لیے خیر و بھلائی اور ہدایت کی دعا کیا کریں، اور اسے مسلسل وعظ و نصیحت کرتی رہیں، اور اسے اس کے واجبات کی یاد دہانی بھی کرواتی رہیں.

اور آپ کا اپنے خاوند کو یہ کہنا کہ : "تو میرے لیے میرے بھائی کی طرح حرام ہے..." یہ ظہار نہیں، بلکہ یہ کفارہ والی قسم ہے، کیونکہ ظہار مرد کی طرف سے اپنی بیوی کے لیے ہوتا نہ کہ اس کے برعکس.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{وہ لوگ جو تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں}.المجادلۃ (2).

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

میری بیوی مجھے ہمیشہ یہ کہتی ہے : تم میرے خاوند ہو، تم میرے بھائی ہو، تم میرے باپ ہو، اور تم دنیا میں میری ہر چیز ہو" تو کیا یہ کلام اسے میرے لیے حرام کرتی ہے یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس کی اس کلام سے وہ آپ پر حرام نہیں ہوگی؛ کیونکہ اس کے قول " تم میرے باپ اور میرے بھائی ہو" اور اس طرح کے الفاظ کا معنی یہ ہے کہ تم میرے نزدیک عزت واحترام اور دیکھ بھال میں میرے بھائی اور میرے باپ کی جگہ ہو، وہ یہ نہیں چاہتی کہ آپ کو حرمت میں اپنے بھائی اور باپ کی جگہ رکھے.

اور اس پر اگر فرض بھی کرلیا جائے کہ اس نے یہی ارداہ کیا ہے، تو پھر بھی آپ اس پر حرام نہیں ہوتے، کیونکہ خاوندوں کے لیے ظہار عورتوں کی جانب سے نہیں ہوتا، بلکہ خاوندوں کی جانب سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے اور اس لیے جب کوئی عورت اپنے خاوند سے ظہار کرلے، کہ وہ اس طرح کہے : تم مجھ پر میرے باپ یا بھائی کی پشت کی طرح ہو" یا اس طرح کے اور الفاظ بولے، تو یہ ظہار نہیں ہوگا.

لیکن اس کا حکم قسم کا ہے، یعنی اس کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ قسم کا کفارہ ادا کرنے سے قبل خاوند کو اپنے قریب آنے دے، اگر وہ چاہے تو استمتاع سے قبل کفارہ ادا کردے، اور اگر چاہے تو استمتاع کے بعد ادا کردے.

اور قسم کا کفارہ یہ ہے : دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا ان کا لباس مہیا کرنا، یا ایک غلام آزاد کرنا، اور اگر یہ نہ ملے تو تین یوم کے روزے رکھنا.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (803/2).

واللہ اعلم.